سیرت طیبہ پر معروف ترین و قدیم ترین

مستند کتاب کا اردو ترجمہ

السیرۃ النبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابنِ ہشام

جلد اوّل

تسہیل و تخریج

مولانا امجد میلسوی صاحب

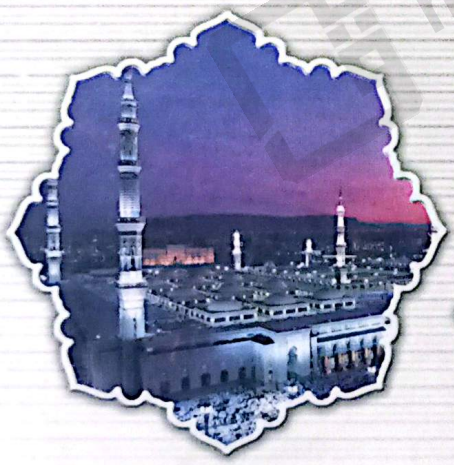
تالیف

محمد اسحاق بن یسار المطلبی المدنی

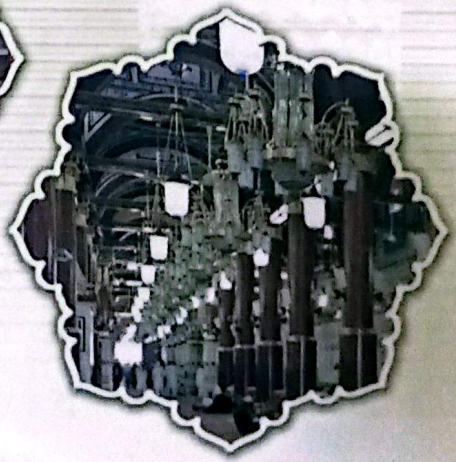
المتوفی ۸۵ھ تا ۱۵۱ھ

ابو محمد عبد الملک بن ہشام المعافیری

المتوفی بمصر ۲۱۸ھ







مکتبہ رحمانیہ

maktabaqurtubia.com

CamScanner


MAKTABA-E-REHMANIA

سیرت طیبہ پر معروف ترین قدیم ترین
مستند کتاب کا اردو ترجمہ

السیرۃ النبوی صلی اللہ علیہ وسلم (کامل)

ابنِ ھشام

جلد اوّل

تالیف
محمد اسحاق بن یسار المطلبی المدنی
المتوفی ۱۵۱ھ تا ۱۵۳ھ
ابو محمد عبد الملک بن ھشام المعافری
المتوفی بمصر ۲۱۸ھ

مترجم
مولوی قطب الدین احمد صاحب محمودی
تسہیل و تخریج
مولانا امجد میلسوی صاحب

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743
MAKTABA-E-REHMANIA

maktabaqudusia.com

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ
بیان سلسلۂ نسب پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے آدم علیہ السلام تک	۱۹
طرز تالیف	۲۰
نسب اولاد اسمٰعیل علیہ السلام	//
حضرت اسماعیلؑ کی عمر اور وفات	//
حدیث مصر اور اس کا سبب	۲۱
اصل عرب	//
لفظ غسان کی تحقیق	۲۲
نعمان بن منذر	۲۳
لخم کا نسب	۲۴
عمرو بن عامر کے یمن سے نکلنے کا واقعہ اور مارب کے بند کا قصہ	//
سد مآرب کی بربادی	//
اعشیٰ کے اشعار	۲۵
ربیعہ بن نصر حاکم یمن کا حال اور شق و سطیح کاہنوں کا بیان	۲۶
ربیعہ کا خواب	//
بجیلہ کا نسب	//
تعبیر سطیح	//
تعبیر شق	۲۷
نعمان کا نسب	۲۸
ابوکرب تبان اسعد کا ملک یمن پر غلبہ اور یثرب والوں کے ساتھ اس کی جنگ	//

مضامین	صفحہ
اہل مدینہ سے ناراضگی	۲۹
مدینہ والوں سے لڑائی	//
عمرو بن طلحہ کے فخریہ اشعار	۳۰
تبع کی مکہ کو روانگی اور بیت اللہ کا طواف	۳۲
بیت اللہ پر پہلا غلاف	۳۳
تبع کا ذکر اشعار میں	//
یمن میں یہودیت کی ابتداء	۳۵
بیت رئام کی تباہی	۳۶
اس کے بیٹے حسان بن تبان کی حکومت اور عمرو کا اپنے بھائی کو مار ڈالنا	//
ایک حمیری شخص کے اشعار	۳۷
عمرو کی موت اور حمیر کا انتشار	//
حکومت یمن پر لخنیعۃ ذوشناتر کا تسلط	//
حکومت ذی نواس	۳۹
نجران میں دین عیسوی کی ابتداء	//
فیمیون کا قصہ	//
فیمیون کا غلام بننا	۴۱
عبداللہ بن الثامر کا حال اور اصحاب الاخدود کا قصہ	۴۲
دعوت توحید	۴۳
خندقوں کا بیان	۴۴
ذونواس کا اہل نجران کو یہودیت پر مجبور کرنا	//
لفظ اخدود کی تشریح	//

maktabaqudduisia.com

خندف اور اس کی اولاد	۸۲
عمرو بن لحی کا قصہ اور عرب کے بتوں کا ذکر	۸۳
عرب میں بت پرستی کی ابتداء	۸۵
بت پرستی کا سبب	۸۶
قوم نوح کے اصنام	//
عربوں کے بتوں کے نام	۸۷
نسر اور عم انس	//
سعد کے پجاری	۸۸
دوس کا بت	//
اساف اور نائلہ	۸۹
بت پرستی کا طریقہ	//
طواغیت	//
العزیٰ	۹۰
اللات	//
مناۃ	//
ذوالخلصۃ	۹۱
فلس	//
رئام	۹۲
رضاء	//
ذوالکعبات	//
رسم بحیرۃ وسائبۃ ووصیلۃ وحامی	۹۳
ابن ہشام کی رائے	//
ارشادات الٰہی	۹۴
بیان نسب کا تکملہ	۹۵
خزاعہ کا نسب	//
مدرکہ اور خزیمہ کی اولاد	۹۶
کنانہ کی اولاد	۹۷
قریش کون ہے	//
نضر کی اولاد	۹۸
مالک اور فہر کی اولاد	۹۹
غالب کی اولاد	//
اولاد لؤی	//
حالات سامہ	۱۰۰
سامہ کے اشعار	//
عوف بن لوی کے حالات اور اس کے نسب کا تغیر	۱۰۱
مرۃ کا نسب	//
مرۃ کے شرفاء	۱۰۳
حالات بسل	۱۰۴
کعب اور مرۃ کی اولاد	۱۰۵
بارق کا نسب	//
خثعمہ کا نسب	۱۰۶
قصی کی اولاد	//
عبد مناف کی اولاد	۱۰۷
ہاشم کی اولاد	//
اولاد عبدالمطلب بن ہاشم	//
ان کی مائیں	۱۰۸
رسول اللہ ﷺ کی والدہ کا نسب	//
ذکر ولادت رسول اللہ ﷺ اور زمزم کی کھدائی کے بیان کی جانب اشارہ	۱۰۹
جرہم کے حالات اور زمزم کا پاٹ دیا جانا	//
جرہم اور قطوراء کی بغاوت	//
اولاد اسماعیلؑ کا پھیلاؤ	۱۱۰

maktabaqudusia.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ

بیان سلسلۂ نسب پاک محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے آدم علیہ السلام تک[1]

ابو محمد عبدالملک بن ہشام نحوی نے کہا کہ یہ کتاب رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی سیرت ہے' کہا کہ محمدؐ بن عبداللہ بن عبدالمطلب (اور عبدالمطلب کا نام شیبہ تھا) ابن ہاشم (اور ہاشم کا نام عمرو تھا) ابن عبد مناف (اور عبد مناف کا نام المغیرہ تھا) ابن قصی (اور قصی کا نام زید تھا) ابن کلاب ابن مرۃ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانۃ بن خزیمۃ بن مدرکۃ (اور مدرکۃ کا نام عامر تھا) ابن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن اُدّ (اور بعضوں نے ادد کہا ہے) ابن مقوم بن ناحور بن تیرح ابن یعرب بن یشجب بن نابت بن اسمعیل بن ابراہیم خلیل الرحمٰن بن تارح (تارح کا نام آزر تھا) ابن ناحور بن ساروح بن راعو بن فالخ بن عبیر بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح بن لامک بن متوشلخ بن خنوخ (اور عرب کے ادعا کے مطابق یہی ادریس ہیں واللہ اعلم اور یہی ادریس آدم کی اولاد میں پہلے شخص ہیں جن کو نبوت عطا ہوئی اور جنھوں نے لکھنے کی ایجاد کی[2]) ابن یرد ابن مہلیل بن قینن بن یانش بن شیث بن آدم علیہ السلام[3]۔

ابو محمد عبدالملک بن ہشام نے کہا کہ محمد بن اسحٰق المطلبی کی روایت سے زیاد بن عبداللہ بکائی نے یہ باتیں ہم سے بیان کی ہیں۔ جن کو میں نے محمد رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے آدم تک سب کے متعلق اور ادریس وغیرہ کے متعلق بیان کیا ہے۔

ابن ہشام نے کہا کہ خلاد بن قرۃ بن خالد السدوسی نے شیبان بن زہیر بن شقیق بن ثور سے اور انہوں نے قتادۃ بن دعامہ

---

[1] نسب کے بارے میں صحیح بخاری میں ابوسفیان کی حدیث ہے۔ علاوہ ازیں طبقات ابن سعد' تاریخ طبری' عیون الاثر' سیرت ابن کثیر وغیرہ میں حضورؐ کا نسب مذکور ہے۔

[2] مسند احمد عن ابی ذر' دیلمی فی الفردوس' ابن حبان فی الموارد۔

[3] دیلمی فی الفردوس عن ابن عباسؓ۔

اہل یمن اور قبیلہ عک میں سے بعض ایسے لوگوں نے بھی جو خراسان کے رہنے والے تھے کہا ہے کہ عک بن عدنان بن عبداللہ بن الاسد بن الغوث انھیں کے خاندان میں سے ہے اور بعض کہتے ہیں کہ عدنان بن الذیب بن عبداللہ بن الاسد بن الغوث ہے۔

ابن اسحٰق نے کہا کہ معد بن عدنان کے چار بیٹے تھے۔ (۱) نزار بن معد (۲) قضاعۃ بن معد (۳) قنص بن معد اور (۴) ایاد بن معد اور (ان لوگوں) کے خیال کے موافق قضاعۃ معد کا پہلونٹھا لڑکا تھا۔ جس کے نام سے اس کی کنیت مشہور تھی قضاعۃ حمیر بن سبا کے پاس یمن میں جا بسا اور سبا کا نام عبد شمس تھا اس کا نام سبا اس لئے پڑ گیا کہ وہ عرب میں پہلا شخص تھا جس نے گرفتاریاں کیں (اور لوگوں کو قید کیا) یہ یعرب بن یشجب بن قحطان کا بیٹا تھا۔

ابن ہشام نے کہا کہ یمن والوں اور بنی قضاعۃ نے کہا کہ قضاعۃ مالک بن حمیر کا بیٹا ہے چنانچہ عمرو بن مرۃ جہنی نے یہ شعر کہے ہیں اور جہینہ زید بن لیث بن سود بن اسلم بن الحاف بن قضاعۃ کا بیٹا ہے۔

نَحْنُ بَنُو الشَّيْخِ الْهِجَانِ الْأَزْهَرِ قُضَاعَةُ بْنِ مَالِكِ بْنِ حِمْيَرَ
النَّسَبِ الْمَعْرُوْفِ غَيْرِ الْمُنْكَرِ

ہم عالی خاندان روشن چہرے والے یا مشہور بزرگ قضاعۃ بن مالک بن حمیر کی اولاد ہیں یہ وہ نسب ہے جو مشہور ہے گمنام نہیں۔

نعمان بن منذر:

ابن اسحٰق نے کہا کہ بنی معد کے علماء نسب کے ادعا کے لحاظ سے قنص ابن معد میں سے جو لوگ باقی تھے وہ سب کے سب برباد ہو گئے انھیں میں نعمان ابن منذر بھی تھا جو حیرہ کا حکمران تھا۔

ابن اسحٰق نے کہا کہ مجھ سے محمد بن مسلم بن عبداللہ بن شہاب زہری نے کہا کہ نعمان بن منذر قنص (بضم القاف والنون) بن معد کی اولاد میں سے تھا اور بعضوں نے قنص (بفتح القاف والنون) کہا ہے۔

ابن اسحٰق نے کہا کہ مجھ سے یعقوب بن عتبہ بن مغیرہ بن الاخنس نے انصار کے قبیلۂ بنی زریق کے ایک بوڑھے سے روایت کی کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے پاس جب نعمان بن المنذر کی تلوار لائی گئی تو آپ نے جبیر بن مطعم ابن عدی بن نوفل بن عبد مناف بن قصی کو بلوایا اور جبیر علمائے قریش میں سب سے زیادہ نسب جاننے والے تھے جو قبیلۂ قریش اور تمام عرب کا نسب جانتے تھے وہ کہا کرتے تھے کہ میں نے صرف ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی سے علم نسب حاصل کیا اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تمام عرب میں بہترین نسب جاننے والے تھے پھر آپ یعنی حضرت عمر نے انھیں وہ تلوار دے کر دریافت فرمایا کہ اے جبیر نعمان بن منذر کس قبیلے میں سے تھا۔ انھوں نے کہا قنص بن معد کے پسماندوں میں سے۔[1]

ابن اسحٰق نے کہا کہ عام طور پر سارے عرب تو یہی خیال کرتے ہیں کہ وہ بنی لخم میں سے تھا جو ربیعۃ بن نصر کی اولاد میں سے ہے اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان میں سے کون سی بات صحیح ہے۔

---

[1] یہ روایت منقطع ہے۔ اور طبری میں زیادتی کے ساتھ مذکور ہے۔

چلا گیا اور زہرہ یہیں رہا۔ فاطمہ کو اس نئے شوہر ربیعہ سے ایک اور لڑکا رزاح نامی تولد ہوا۔ جب قصی جوان ہوا اور سن تمیز کو پہنچا تو مکہ آیا اور یہیں رہنے لگا۔ اور جب قصی کی قوم نے اس کے مشورے اور ترغیب کو قبول کیا (اور بنی خزاعہ اور بنی بکر کے اخراج کے لئے سب متفق ہو گئے)۔ تو قصی نے اپنے ماں شریک بھائی رزاح بن ربیعہ کو اپنی امداد کے لئے لکھ بھیجا کہ وہ آ کر یہاں رہے اور اس کی امداد کرے۔ تو رزاح بن ربیعہ اپنے دوسرے بھائیوں حن بن ربیعہ محمود بن ربیعہ اور جلہمۃ بن ربیعہ کو بھی اپنے ساتھ لے کر آیا جو اس کے علاتی بھائی تھے اور فاطمہ کے علاوہ دوسری عورت سے تھے۔ اور ان کے علاوہ بنی قضاعہ کے ان لوگوں کو بھی اپنے ساتھ لایا جو حج کے ارادے سے نکلے تھے۔ اور یہ سب کے سب قصی کی امداد کے لئے متفق و متحد تھے۔ لیکن بنی خزاعہ کا دعویٰ یہ ہے کہ حلیل بن حبشیہ کی بیٹی سے قصی کی جب بہت اولاد ہوئی تو حلیل نے قصی کے لئے تولیت کعبہ کی وصیت کی اور کہا کہ بنی خزاعہ کی بہ نسبت تولیت و انتظام کعبہ اور حکومت مکہ کے لئے تم زیادہ موزوں و مستحق ہو۔ قصی نے اسی لئے طلب تولیت کی جرأت کی لیکن یہ روایت بنی خزاعہ کے سوا دوسرے کسی سے ہم نے نہیں سنی۔ واللہ اعلم کہ ان دونوں میں کونسی بات سچی ہے۔

غوث بن مُرّ کا لوگوں کو حج کی اجازت دینے پر مامور ہونا

الغوث بن مر بن اد بن طابخہ بن الیاس بن مضر اور اس کی اولاد عرفہ کے بعد لوگوں کو وہاں سے نکلنے کی اجازت دینے پر مامور اور اس کی متولی تھی اور اس کو اور اس کی اولاد کو صوفہ کہا جاتا تھا۔ اور یہ تولیت اس کو اس طرح حاصل ہوئی تھی کہ اس کی ماں جرہم کی ایک عورت تھی۔ اور اس کو اولاد نہ ہوتی تھی۔ تو اس نے اللہ تعالیٰ کی نذر مانی کہ اگر اسے لڑکا ہو تو اس کو وہ کعبۃ اللہ کے لئے وقف کر دے گی کہ وہ اس کی عبادت و خدمت و انتظام میں لگا رہے۔ اس کے لڑکا پیدا ہوا جس کا نام غوث رکھا گیا۔ اور یہ ابتدا میں اپنے ماموں بنی جرہم کے ساتھ انتظام کعبۃ اللہ میں رہا کرتا تھا۔ اس لئے عرفہ کے بعد لوگوں کو وہاں سے نکلنے کی اجازت دینے کا کام بھی اسی سے متعلق ہو گیا۔ کیونکہ اس کو کعبۃ اللہ کی قربت کے سبب ایک خاص قدر و منزلت حاصل ہو گئی تھی۔ اور اس کے بعد اس کی اولاد کی بھی یہی حالت رہی یہاں تک کہ وہ بھی چل بسے غوث بن مر بن اد اپنی ماں کی نذر کے پورا کرنے کے متعلق کہتا ہے۔

اِنِّیْ جَعَلْتُ رَبِّ مِنْ بَنِیَّهْ رَبِیْطَةً بِمَكَّةَ الْعَلِیَّهْ

اے پروردگار میں نے اپنے بچے کو مکہ مشرفہ کے لئے وقف کر دیا ہے۔

فَبَارِكَنَّ لِیْ بِهَا اِلَیَّهْ وَاجْعَلْهُ لِیْ مِنْ صَالِحِ الْبَرِیَّهْ

پروردگار میرے لئے اس کو وہاں برکت دے اور اسے تمام مخلوقات میں سے بہتر بنا۔

لوگوں کا دعویٰ ہے کہ جب غوث ابن مر لوگوں کے ساتھ وہاں سے نکلتا تو یہ کہا کرتا تھا۔

لَا هُمَّ اِنِّیْ تَابِعٌ تَبَاعَهْ اِنْ كَانَ اِثْمٌ فَعَلَی قُضَاعَهْ

یا اللہ میں تو بس پوری طور پر پیروی کرنے والا ہوں اگر کوئی گناہ ہے تو اس کا وبال بنی قضاعہ پر ہے۔

وَلَا تَقْرَبَنَّ حُرَّةً كَانَ سِرُّهَا عَلَيْكَ حَرَامًا فَانْكِحَنْ اَوْ تَأَبَّدَا

کسی شریف عورت کے قریب نہ جا جس کی شرمگاہ تجھ پر حرام ہے پس شرعی شرطوں کے ساتھ نکاح کر یا عورتوں سے دور رہ۔

وَ ذَا الرَّحِمِ الْقُرْبٰى فَلَا تَقْطَعَنَّهُ لِعَاقِبَةٍ وَلَا الْاَسِيْرَ الْمُقَيَّدَا

اور قریبی رشتہ داروں سے بطور سزا کے تعلقات نہ توڑ اور نہ قیدیوں سے بدسلوکی کر۔

وَسَبِّحْ عَلٰى حِيْنِ الْعَشِيَّاتِ وَالضُّحٰى وَلَا تَحْمَدِ الشَّيْطَانَ وَاللّٰهَ فَاحْمَدَا

اور رات دن تسبیح میں مصروف رہ شیطان کی مدح سرائی نہ کر۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کر۔

وَلَا تَسْخَرًا مِنْ بَائِسٍ ذِيْ ضَرَارَةٍ وَلَا تَحْسَبَنَّ الْمَالَ لِلْمَرْءِ مُخْلِدَا[1]

حاجت مندوں اور معذوروں کی ہنسی نہ اڑا۔ مال کے متعلق یہ خیال نہ کر کہ وہ آدمی کو ہمیشگی عطا کرے گا۔

اعشی کی بدقسمتی:

اور جب وہ مکہ میں یا اس کے قریب آیا تو قریش کے مشرکوں میں سے ایک شخص راہ میں اسے ملا اور اس نے اس کے حالات دریافت کئے تو اس نے بتلایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جانا چاہتا ہے تاکہ اسلام اختیار کرے تو اس نے کہا اے ابوبصیر! اس شخص نے تو زنا کو حرام ٹھہرایا ہے تو اعشی نے کہا واللہ! یہ چیز تو ایسی ہے کہ مجھے اس کی کوئی حاجت نہیں ہے۔ اس نے کہا۔ اے ابوبصیر! اس نے شراب کو بھی حرام قرار دیا ہے۔ تو اعشی نے کہا ہاں اس کے متعلق تو نفس کی کچھ خواہشیں ہیں لیکن اب تو میں لوٹ جاتا ہوں اور اس سال اس کے متعلق سوچ بچار کر لیتا ہوں۔ پھر اس کے بعد آؤں گا اور اسلام اختیار کروں گا اور لوٹ گیا اور وہ اسی سال مر گیا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس لوٹ کر نہ آیا۔

ابوجہل کی ذلت:

ابن اسحٰق نے کہا کہ اللہ کا دشمن ابوجہل بن ہشام (اللہ اس پر لعنت کرے) باوجود رسول اللہ سے اس کی عداوت، دشمنی اور آپ سے سخت مخالفت کے جب آپ کو دیکھتا تو اللہ تعالیٰ اس کو آپ کے سامنے ذلیل بنا دیتا تھا۔

ابن اسحٰق نے کہا کہ مجھ سے عبدالملک بن عبداللہ بن ابی سفیان الثقفی نے، جو خوب یاد رکھنے والے تھے، بیان کیا کہ اراش سے ایک شخص آیا۔

ابن ہشام نے کہا کہ بعضوں نے اراشتہ کہا ہے، اور وہ مکہ میں چند اونٹ لایا تو ابوجہل نے ان اونٹوں کو اس سے خرید لیا لیکن ان کی قیمت کی ادائیگی کے لئے مدت بڑھاتا رہا تو وہ اراشی قریش کی مجلس میں آ کھڑا ہوا اور رسول اللہ ﷺ بھی مسجد کی ایک طرف تشریف رکھتے تھے۔ اس نے کہا اے گروہ قریش! ابوالحکم بن ہشام کے خلاف کوئی شخص میری مدد اور دادرسی کرنے والا ہے۔

---

[1] یہ اشعار شرح قصیدۃ الاعشیٰ، شرح السیرۃ للابی ذر، عیون التواریخ اور سیرت ابن کثیر میں بھی مذکور ہیں۔